Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
CPL 61
☎ 213029
جلد 48-83 نمبر 68 | جمعہ 27-ذیقعدہ-1418ھ 27-امان 1377ہش 27-مارچ 1998ء

سچائی نیکیوں کی طرف لے جاتی ہے

سچائی نیکی کی طرف لے جاتی ہے اور نیکی جنت کی طرف اور جو انسان ہمیشہ سچ بولے اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ صدیق لکھا جاتا ہے اور جھوٹ گناہ اور فسق و فجور کی طرف لے جاتا ہے اور فسق و فجور جہنم کی طرف اور جو آدمی ہمیشہ جھوٹ بولے وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں کذاب لکھا جاتا ہے۔

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جماعت کے افراد کی کمزوری یا برے نمونہ کا اثر ہم پر پڑتا ہے اور لوگوں کو خواہ مخواہ اعتراض کرنے کا موقعہ مل جاتا ہے۔ پس اس واسطے ہماری طرف سے تو یہی نصیحت ہے کہ اپنے آپ کو عمدہ اور نیک نمونہ بنانے کی کوشش میں لگے رہو۔ جب تک فرشتوں کی سی زندگی نہ بن جاوے تب تک کیسے کہا جا سکتا ہے کہ کوئی پاک ہو گیا۔ (-)

فنا فی اللہ ہو جانا اور اپنے سب ارادوں اور خواہشات کو چھوڑ کر محض اللہ کے ارادوں اور احکام کا پابند ہو جانا چاہئے کہ اپنے واسطے بھی اور اپنی اولاد' بیوی بچوں' خویش و اقارب اور ہمارے واسطے بھی باعث رحمت بن جاؤ۔ مخالفوں کے واسطے اعتراض کا موقعہ ہرگز ہرگز نہ دینا چاہئے۔ (-) سابق بالخیرات بننا چاہئے۔ ایک ہی مقام پر ٹھہر جانا کوئی اچھی صفت نہیں ہے۔ دیکھو ٹھہرا ہوا پانی آخر گندہ ہو جاتا ہے۔ کیچڑ کی صحبت کی وجہ سے بدبودار اور بد مزا ہو جاتا ہے۔ چلتا پانی ہمیشہ عمدہ ستھرا اور مزیدار ہوتا ہے اگرچہ اس میں بھی نیچے کیچڑ ہو مگر کیچڑ اس پر کچھ اثر نہیں کر سکتا۔ یہی حال انسان کا ہے کہ ایک ہی مقام پر ٹھہر نہیں جانا چاہئے۔ یہ حالت خطرناک ہے۔ ہر وقت قدم آگے ہی آگے رکھنا چاہئے۔ نیکی میں ترقی کرنی چاہئے ورنہ خدا تعالیٰ انسان کی مدد نہیں کرتا اور اس طرح سے انسان بےنور ہو جاتا ہے جس کا نتیجہ آخر کار بعض اوقات ارتداد ہو جاتا ہے۔ اس طرح سے انسان دل کا اندھا ہو جاتا ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 456)

وقت ضائع کرنے سے بچو اور اسے قیمتی کاموں میں صرف کرو

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

پاکستان کو جب کوئی خطرہ پیش آیا جماعت سب سے بڑھ کر اس کے لئے قربانی کرے گی تو لازمی طور پر دوسرے لوگ بھی ہماری جماعت کی نقل کرنے کی کوشش کریں گے۔ بلکہ ہو سکتا ہے کہ بعض لوگ آگے بڑھنے کی کوشش کریں اور اس طرح لوگوں کو بتائیں کہ ملک اور قوم کی خدمت کے معاملہ میں ہم جماعت احمدیہ کے افراد سے پیچھے نہیں بلکہ آگے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ ملک کو فائدہ پہنچ جائے گا چاہے وہ ایسا طریق ہمارے بغض کی وجہ سے اختیار کریں یا رشک کی وجہ سے کریں یا مقابلہ کی خواہش کی وجہ سے کریں۔ بہرحال جتنے لوگ آگے آئیں گے اتنا ہی یہ امر ملک کے لئے مفید اور بابرکت ہوگا۔ پس جماعت کو اپنی ذمہ داریاں سمجھنی چاہئیں مگر ذمہ داریوں کا احساس آپ ہی آپ پیدا نہیں ہو جاتا۔ اس کے لئے پہلے اپنی ذہنیت میں تغیر پیدا کرنا ضروری ہوتا ہے۔ جب تک وہ ذہنیت پیدا نہ ہو اس وقت تک لوگوں کا وجود نفع رساں نہیں ہو سکتا۔

سب سے پہلی چیز جس کو مد نظر رکھنا ہر شخص کے لئے ضروری ہے۔ وقت کی قیمت کا احساس ہے۔ ہمارے ملک میں لوگوں کو وقت ضائع کرنے کی عام عادت ہے۔ بازار میں جاتے ہوئے کوئی شخص مل جائے تو سلام کہہ کر اس سے گفتگو شروع کر دیں گے اور پھر وہ دو دو گھنٹے تک باتیں کرتے چلے جائیں گے۔ (-) میں اس کے لئے آپ لوگوں کو ایک موٹا طریق بتاتا ہوں۔ اگر آپ لوگ اسے اختیار کرلیں تو یقیناً آپ سمجھ سکیں گے کہ آپ اپنے وقت کا بہت بڑا حصہ غیر ضروری بلکہ لغو باتوں میں ضائع کر دیتے ہیں۔ وہ طریق یہ ہے کہ چند دن آپ اپنے روزمرہ کے کام کی ڈائری لکھیں جس میں یہ ذکر ہو کہ میں فلاں وقت اٹھا۔ پہلے میں نے فلاں کام کیا پھر فلاں کام کیا۔ دن کو تین حصوں میں تقسیم کریں اور ہر حصہ کے ختم ہونے پر ۵-۱۰ منٹ تک نوٹ کریں کہ آپ اس عرصہ میں کیا کرتے رہے ہیں۔ اس طرح آٹھ دس دن مسلسل ڈائری لکھنے کے بعد دوبارہ اپنی ڈائری پر نظر ڈالیں اور نوٹ کریں کہ ان میں سے کون کون سے کام غیر ضروری تھے۔ اس کے بعد آپ اندازہ لگائیں کہ روزانہ 24 گھنٹوں میں سے کتنا وقت آپ نے ضروری کاموں میں صرف کیا اور کتنا غیر ضروری کاموں میں صرف کیا۔ اگر آپ ایسا کریں تو آپ

باقی صفحہ 2 پر

احمدیہ ٹیلی ویژن کے اہم تازہ پروگرام

جمعہ - 27 مارچ 1998ء

7-00 صبح-کوئز پروگرام-تاریخ احمدیت
12-00 دوپہر-بزم مشاعرہ
6-00 شام-خطبہ براہ راست
8-30 رات-خطبہ (دوبارہ) 27-3-98

ہفتہ - 28 مارچ 1998ء

7-00 صبح-خطبہ 1998-3-27 (دوبارہ)
12-00 دوپہر-سرائیکی پروگرام
1-00 دوپہر-طبی معاملات
4-10 شام-ڈاکومنٹری (نمائش)

احمدیہ ٹیلی ویژن کے بارے میں
حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کا ارشاد

7 جولائی 1996ء کو 24 گھنٹے کی نشریات کے آغاز پر فرمایا۔

"...... خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اب امام جماعت کا تعلق پوری دنیا کی جماعتوں سے مضبوط تر ہوتا جا رہا ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 19 جولائی تا 25 جولائی صفحہ 2)

خصوصی درخواست دعا

○ اسیران راہ مولا کی جملہ مشکلات کے دور ہونے اور ان کی جلد باعزت رہائی کے لئے احباب جماعت مسلسل دردمندانہ دعائیں کرتے رہیں۔ اسی طرح جملہ طلباء و طالبات کے امتحانات میں کامیابی کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

اندر کے صفحات پر

☆ مجلس عرفان — صفحہ 3
☆ حضرت بانی سلسلہ کے دور کے جماعتی اخبارات — صفحہ 4
☆ شذرات + عالمی منظر — صفحہ 5

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

27 امان 1377 ہش — 27 مارچ 1998ء

سڑکوں پر کھیلنے والوں سے

کھیل اور تفریح ہر شہری کا حق ہے۔ اور ان کے لئے مناسب مقام اور جگہ فراہم کرنا معاشرہ کا فرض ہے۔ مگر یہ ہمارا معاشرتی المیہ ہے کہ بڑے بڑے دفاتر' کاروباری اداروں اور پلازوں کے لئے تو جگہ رکھی جاتی ہے مگر کھیل کے میدانوں کے لئے مناسب جگہیں مقرر نہیں کی جاتیں۔ بلکہ کھیل کے لئے مخصوص جگہوں پر مسلسل تعمیرات ہو رہی ہیں اور ایسے مقامات مزید کم ہو رہے ہیں اس لئے بچے اور نوجوان گیند بلے اٹھا کر سڑکوں پر آجاتے ہیں جس کے نتیجہ میں نہ صرف آمد و رفت میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے بلکہ قریب سے گزرنے والوں کو نقصان پہنچتا ہے۔ گاڑیوں کے شیشے ٹوٹتے ہیں لڑائیاں ہوتی ہیں امن برباد ہوتا ہے۔ قریب کے گھروں اور کھمبوں پر لگے بلب اور ٹیوبیں برباد ہوتی ہیں۔ اور نئے جھگڑے جنم لیتے ہیں۔

اس لئے ایسے نوجوانوں اور بچوں اور کھلاڑیوں سے یہ درخواست کرنی ہے کہ وہ چند منصوبہ بندی کرنے والوں کی غفلت کی سزا اپنے ہمسایوں اور راہ گیروں کو نہ دیں۔ اول تو کوشش کریں کہ ایسی کھیل اختیار کریں جو زیادہ بڑے گراؤنڈ کی متقاضی نہ ہو۔ مختصر جگہ پر کھیلی جاسکے۔ اور اگر مجبوراً سڑکوں پر ہی جگہ ملتی ہے تو راستے کے حقوق ضرور ادا کریں۔ آنے جانے والوں کو بے آرام نہ کریں۔ کسی کو نقصان نہ پہنچے۔ کسی راہ گیر کو دکھ نہ پہنچے۔ کسی ہمسائے کو شکایت نہ ہو۔ اگر ایسے اوقات میں کھیلیں جب آمد و رفت کم سے کم ہو تو شکایات اور بھی کم ہو جائیں گی۔

بہرحال ایک دوسرے کا خیال رکھنا ہم سب کا فرض ہے معاشرے صبر و تحمل اور ایک دوسرے کے حقوق کی ادائیگی سے ہی پروان چڑھتے ہیں ورنہ وہ معاشرہ جو پہلے ہی دکھوں اور صدموں تلے دبا ہوا ہے وہ مزید بوجھ تلے کراہنے لگے گا۔

جب پونڈ جمع ہو گئے تو......

حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی فرماتے ہیں۔ مجھے وہ نظارہ نہیں بھولتا اور نہ بھول سکتا ہے۔ جب حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی وفات کو ابھی چند ماہ ہی گزرے تھے کہ ایک دن باہر سے مجھے کسی نے آواز دی اور بلایا اور خادمہ یا کسی بچہ نے بتایا کہ دروازہ پر کوئی آدمی کھڑا ہے اور وہ آپ کو بلا رہا ہے۔ میں باہر نکلا تو منشی اروڑے خاں صاحب کھڑے تھے۔ وہ بڑے تپاک سے آگے بڑھے۔ مجھ سے مصافحہ کیا۔ اس کے بعد انہوں نے اپنی جیب میں ہاتھ ڈالا۔ جہاں تک مجھے یاد ہے۔ انہوں نے اپنی جیب سے دو یا تین پونڈ نکالے اور مجھے کہا۔ یہ اماں جان کو دے دیں۔ اور یہ کہتے ہوئے ان پر رقت طاری ہو گئی اور وہ چیخیں مار مار کر رونے لگے اور ان کے رونے کی حالت اس قسم کی تھی کہ یوں معلوم ہوتا تھا جیسے بکرے کو ذبح کیا جا رہا ہو۔ اس طرح وہ کئی منٹ تک روتے رہے۔ جب ان کو ذرا صبر آیا تو میں نے ان سے پوچھا کہ آپ روئے کیوں ہیں۔ وہ کہنے لگے۔ میں غریب آدمی تھا۔ جب بھی چھٹی ملتی پھر قادیان کے لئے چل نکلتا۔ سفر کا بہت حصہ پیدل ہی طے کرتا۔ تاکہ سلسلہ کی خدمت کے لئے کچھ پیسے ہی بچ جائیں۔ مگر پھر روپیہ ڈیڑھ روپیہ خرچ ہو جاتا۔ یہاں آکر جب میں امراء کو دیکھتا کہ وہ سلسلہ کی خدمت کے لئے ہزار روپیہ خرچ کر رہے ہیں تو میرے دل میں خیال آتا کہ کاش میرے پاس بھی ہوتا اور حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت میں بجائے چاندی کے تحفے کے سونے کے تحائف پیش کروں۔ آخر میری تنخواہ کچھ بڑھ گئی اور میں نے ہر ماہ کچھ رقم جمع کرنی شروع کر دی۔ اور جب کچھ عرصہ بعد اس کے لئے رقم جمع ہو گئی تو دوسرا پونڈ لے لیا۔ اس طرح آہستہ آہستہ کچھ رقم جمع کر کے انہیں پونڈوں کی شکل میں تبدیل کرتا رہا۔ اور میرا منشاء یہ تھا کہ میں پونڈ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت میں پیش کروں گا۔ مگر جب دل کی آرزو پوری ہو گئی اور پونڈ میرے پاس جمع ہو گئے تو...... یہاں تک وہ پہنچے تھے کہ پھر ان پر رقت طاری ہو گئی اور وہ رونے لگے۔ آخر روتے روتے انہوں نے اس فقرے کو اس طرح ختم کیا کہ جب پونڈ میرے پاس جمع ہو گئے تو حضرت بانی سلسلہ کی وفات ہو گئی۔

(..احمد جلد چہارم۔ سیرت ظفر صفحہ 65)

غزل

سائے میں تیرے دھوپ نہائے بصد نیاز
اے چھاؤں چھاؤں شخص تری عمر ہو دراز

اے اپنے رب کے عشق میں دیوانے آدمی
دیوانے تیرے ہم کہ ہؤا تو خدا کا ناز

کیوں کر کھلے خدا جو نہ دیکھو وہ آدمی
سجدہ کرے زمیں پہ تو ہو عرش پر نماز

آیا زباں پہ اسمِ گرامی کہ بس ادھر
پُرنم ہوئی وہ آنکھ وہ سینہ ہؤا گداز

اُتنی ہی اس چراغ کی لَو تیز ہو گئی
جتنی بڑھی ہوائے مخالف میں ساز باز

اُس پر ہے ختم اُس سے ہی جاری ہے روشنی
اک در خدا نے بند کیا سو کئے ہیں باز

ہر جامِ عشق اس کے ہی لب سے ہے لب بہ لب
شاید ابھی یہ راز ہے شاید رہے نہ راز

"دیتا ہے" بادہ ظرفِ قدح خوار دیکھ کر
ہر دور کو ہے ساقیٔ کوثر پہ اپنے ناز

عبیداللہ علیم

بقیہ صفحہ 1

بہت جلد یہ اندازہ لگا سکیں گے کہ آپ کی بہت سی زندگی رائیگاں چلی جا رہی ہے۔ زیادہ عرصہ نہیں صرف آٹھ دس دن ایسا کرنے سے آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ جن کاموں کو آپ بوجھ محسوس کرتے ہیں یہاں تک کہ بعض دفعہ گھنٹہ گھنٹہ بھر یہی کہتے چلے جاتے ہیں کہ مر گئے بہت بڑا بوجھ آپڑا ہے ذرا بھی فرصت نہیں ملتی۔ ان کاموں میں آپ بہت تھوڑا وقت صرف کرتے ہیں اور اکثر حصہ لغو کاموں میں ضائع کر دیتے ہیں۔ پس ایک تو یہ تبدیلی اپنے اندر پیدا کرو کہ وقت ضائع کرنے سے بچو اور اسے زیادہ سے زیادہ قیمتی کاموں میں صرف کرنے کی کوشش کرو۔

(تاریخ احمدیت جلد 12 صفحہ 304)

عشرہ کلام الٰہی

○ یکم اپریل سے دس اپریل 98ء تک ہر جماعت کلام الٰہی کا عشرہ منائے۔ احمدیہ ٹیلی ویژن پر منگل بدھ شام 8 بجے ترجمہ کلام الٰہی کلاس آتی ہے۔ اسے سننے کا اہتمام کیا جائے اور زیادہ سے زیادہ افراد جماعت اس کلاس سے فائدہ اٹھائیں۔ اسی طرح فیملی کلاس ہر گھر میں جاری کی جائے۔ تلاوت کے مقابلے کروائے جائیں اور 5 اپریل اتوار کو کلام الٰہی کے موضوع پر سیمینار کروایا جائے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد وقف عارضی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی

مجلس عرفان

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی مجلس عرفان علم و معرفت کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ قانونی پابندیوں کی وجہ سے اس میں کئی تبدیلیاں کرنی پڑتی ہیں۔ احباب کرام اصل کیسٹ ملاحظہ فرمائیں تو صحیح لطف حاصل کر سکتے ہیں۔

قسط اول

آسٹریلیا کے دورہ ستمبر 1983ء میں ایک موقع پر اطاعت کے بارہ میں ایک سوال کے جواب میں حضرت مرزا طاہر احمد صاحب امام جماعت احمدیہ الرابع نے فرمایا:۔

بعض منفی رجحانات کی نشاندہی

آسٹریلیا میں ہمارے ڈاکٹر اعجاز الحق صاحب نے جو یہاں کی جماعت کے پریذیڈنٹ ہیں اس خواہش کا اظہار کیا ہے کہ میں اطاعت کے متعلق کچھ کہوں۔ دراصل بعض دفعہ بعض جماعتوں میں لوگوں کو چھوٹی چھوٹی باتوں پر اعتراض کرنے کی عادت پڑ جاتی ہے کہ تم نے فلاں وقت یہ کیوں کیا اور وہ کیوں کیا۔ اگر اس قسم کی باتیں شروع ہو جائیں تو امیر کے لئے یا پریذیڈنٹ کے لئے جماعت کے نظام کو چلانا بڑا مشکل ہو جاتا ہے۔ اس کی وجہ ایک تو بدظنی کی عادت ہوتی ہے دوسرے ایسے لوگوں میں انانیت پائی جاتی ہے تیسرے چھوٹی چھوٹی باتوں پر اعتراض کرنے کی عادت ہے اور واقعہ یہ ہے کہ یہ بظاہر چھوٹی باتیں ہیں لیکن قوموں کے کردار کو بالکل تباہ کر دیتی ہیں۔ اگر مثلاً کسی آدمی نے جس کے سپرد خدمت ہے اس نے کسی کے سپرد کوئی کام کر دیا اور کسی اور کے نزدیک وہ اس کا اہل نہیں ہے تو اس کو اس پر رحم آنا چاہئے نہ کہ غصہ۔ کیونکہ جماعت کا جو نظام ہے وہ مذہب پر مبنی ہے کسی دنیوی نظام پر تو نہیں چل رہا جس کا مطلب ہے کہ ایک خدا ہے اور ہر شخص اس کے سامنے جواب دہ ہے۔ اور غلطی کرنے والا اپنی غلطی کا خدا کے حضور ذمہ دار ہوتا ہے۔ یہ ایک پہلو ہے جس کی طرف میں توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ جب رویہ غلط ہو جائے تو پھر بہت سے شکوے ناجائز پیدا ہو جاتے ہیں۔ اگر ایک آدمی نے غلطی کی ہے اور وہ اس غلطی پر قائم رہتا ہے، سمجھانے کے باوجود، اس کو دور نہیں کرتا تو اس کے نتیجہ میں وہ بیچارا تو اللہ کے حضور پکڑا گیا اور چونکہ جواب دہی کا معاملہ ایک قطعی معاملہ ہے اس لئے اس پر اس کو رحم آنا چاہئے کہ اس بیچارے نے باوجود میرے سمجھانے کے پھر بھی مار کھا ہی لی۔ غصے اور اعتراض والا موقع تو نہیں ہے۔ میں اعتراض والے حصے کو بعد میں دوبارہ چھیڑتا ہوں۔ میرا مقصد یہ ہے کہ ساری صورت حال کا ایسا تجزیہ کر لیا جائے کہ ہر شخص کو معلوم ہو کہ میں کہاں کھڑا ہوں اور کیا کر رہا ہوں جو کرنا ہے آنکھیں کھول کر کرے غلطی سے نہ کرے۔

اطاعت امیر کا دینی تصور

(۔) اس موقع پر ایک ایسی نصیحت ہے جس کو مد نظر رکھ کر ان وجوہات سے اطاعت سے باہر نکلنے کا کوئی امکان ہی نہیں رہتا۔ (۔) فرمایا امیر کی اطاعت کرو۔ لوگوں نے پوچھا کہ اگر وہ ایسا ہو۔ (۔) فرمایا ہاں تب بھی اطاعت کرو۔ پوچھا کہ بہت بیوقوف ہو حماقت پر حماقت کرے۔ (۔) فرمایا تب بھی اس کی اطاعت کرو۔ لوگوں نے مزید پوچھا اور کیڑے ڈالے گئے فاسق ہو' یہ ہو' وہ ہو' گندا ہو' (۔) فرمایا تب بھی اطاعت کرو۔ اور ان سوالوں سے آخر تنگ آکر پھر یہ بھی فرمایا کہ اگر وہ حبشی غلام ہو اور اس کا سر منقے کے دانے کے برابر بھی ہو تب بھی اس کی اطاعت کرو۔ عربوں کے نزدیک ساری نفرت کی چیزیں اس فقرہ میں جمع ہو جاتی ہیں جو آپ نے آخر میں بیان فرمایا۔ ایک آزاد شخص کا ایک غلام کی اطاعت کرنا ایک بہت ہی تکلیف دہ امر ہے۔ پھر وہ حبشی غلام ہو۔ عربوں میں کئی قسم کے غلام آتے تھے بعض اچھی اچھی قوموں کے غلام بھی آیا کرتے تھے مثلاً حضرت زیدؓ جو رسول اللہ ﷺ کے غلام تھے وہ حبشی غلام نہیں تھے وہ کسی اچھے خاندان سے تعلق رکھتے تھے بچپن میں کسی وجہ سے پکڑے گئے۔ بہرحال حبشی کہہ کر کراہت کا ایک اور پہلو بیان فرما دیا۔ پھر (۔) فرمایا کہ سر منقے کے برابر ہو۔ اب عربوں میں تو حکمت اور عقل کے اوپر بڑا ناز کیا جاتا تھا اور کسی بیوقوف کو سردار بنانے کو برداشت نہیں کر سکتے تھے (۔) فرمایا جس کا سر منقے کے دانے کے برابر ہو مطلب یہ کہ اس کا دماغ تو ہوگا نہیں۔ وہ بھی اگر امیر مقرر کیا جائے تو اس کی بھی اطاعت کرو۔ یہ تصور ہے (دین حق) میں اطاعت امیر کا۔ اور آگے جا کر ایک اور موقع پر (۔) فرمایا جس سے پتہ چلا کہ ذمہ داری اطاعت کرنے والے کی نہیں بلکہ جس کی اطاعت کی جاتی ہے اس کی ذمہ داری ہے۔ فرمایا (عبادت) میں اگر کوئی فاسق فاجر بھی تمہارا امام بنا دیا جائے تمہیں پتہ ہو کہ آوارہ ہے گندہ ہے تب بھی تمہیں الگ (عبادت کرنے) کا حکم نہیں ہے اس کے پیچھے (عبادت کرو) اور یہ اس کا کام ہے کہ وہ وہاں سے ہٹ جائے لیکن اگر لوگوں نے اس کو چن لیا ہے یا اس کو بنایا گیا ہے تو کسی مقتدی کا یہ کام نہیں ہے کہ فیصلہ کرے کہ یہ بدمعاش ہے میں اس کے پیچھے (عبادت) نہیں کر سکتا۔

ان دونوں طریق پر (۔) بہت گہرے حکمت کے راز سکھائے ہیں۔ اور یہ (۔) نصیحت کا ایک خاص انداز ہے اس میں آپ ڈوبیں تو بڑی بڑی لطیف باتیں اس میں ملتی ہیں۔ اب یہ جو فرمایا اس سے مراد یہ ہے کہ (عبادت کرنے) والا جو ہے وہ اپنی (عبادت) کے بارہ میں پوچھا جائے گا امام جو ہے وہ اپنی ذمہ داری کے بارہ میں پوچھا جائے گا مقتدی کی ذمہ داری انفرادی ہے وہ انفرادی ذمہ داری پوری کرے تو اس کو کوئی پکڑ نہیں ہے۔ اگر کوئی شخص اپنی ذاتی ذمہ داری پوری کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے اس وجہ سے نہیں پکڑے گا کہ تمہارا امام غیر متقی تھا۔ فرمایا امام بہرحال جواب دہ رہے گا اپنے طور پر خدا اس کا عذاب مقتدیوں پر تو نہیں تقسیم کرے گا غلطی ہے تو اس کی ہے اس لئے مقتدیوں کی (عبادت) قبول ہوگی ان کو اطاعت کا ثواب ملے گا اور امام اپنی جگہ پکڑا جائے گا خدا اس سے پوچھے گا کیونکہ اس پر سب کی ذمہ داری ہے لیکن نظام جماعت کے ذریعہ یعنی باجماعت (عبادت) کے ذریعہ (۔) جماعت اور تنظیم کے راز ہمیں سکھا دیئے ہیں کہ جماعت بندی کیا ہوتی ہے۔ اس لئے اس پر غور کرنا چاہئے۔

بنیادی مسئلہ اور اس کا حل

اب میں آپ کو بتاتا ہوں کہ یہ جو چھوٹے چھوٹے اعتراض ہیں یہ اعتراض دو طرح سے اٹھ سکتے ہیں لیکن اعتراض درست ہو سکتے ہیں اور ان میں ایک آدمی نے واقعی غلط بات کی ہوتی ہے بعض دفعہ امراء ہوتے ہیں میں نے دیکھا ہے وہ غلطی کرتے ہیں غلط فیصلے کر دیتے ہیں تو سوال یہ ہے کہ ایک دور بیٹھی جماعت میں اس کی اصلاح کے لئے کیا طریق کار اختیار کیا جائے۔ اطاعت تو کر لی لیکن یہ تو معقول بات نہیں کہ آپ کو ایک برائی نظر آئے اور آپ اس کو دور کرنے کی کوشش نہ کریں۔ اس کا طریق کیا ہے یہ ہے اصل بنیادی سوال۔ اگر صحیح طریق کا پتہ لگ جائے تو اضطراب اور دل کی جو جلن ہوتی ہے وہ ختم ہو جائے گی۔ اور جن قوموں میں اس کے اظہار کا ذریعہ نہ ملے وہ پھر نفسیاتی بیماریوں کا شکار ہو جاتی ہیں پھر وہ ایک دوسرے سے باتیں کرتی ہیں خواہ مخواہ نقصان پہنچاتی ہیں، جماعت کو، تنظیم کو' اس لئے (کلام الٰہی) اور نظام (دین حق) نے سائنسی انداز میں اظہار کے سارے ذریعے رکھے ہوئے ہیں لیکن ایک سلیقہ ہے ایک ادب ہے ایک تنظیم ہے اس کی پیروی کریں تو ہر مسئلہ بھی حل ہو جاتا ہے اور سوسائٹی میں نہ کوئی بدمزگی پیدا ہوتی ہے اور نہ کوئی بدظنی پیدا ہوتی ہے۔ چنانچہ وہاں بھی (۔) (عبادت) کے آداب میں ہمیں آداب تنظیم بھی سکھا دیئے ہیں۔ مثلاً ایک امام (عبادت) میں غلطی کرتا ہے تو اس کے لئے کیا طریق ہے۔ یہ تو طریق نہیں کہ آدمی بول پڑے کہ تم امام بنے ہوئے ہو تمہیں پتہ نہیں ہے تین کی بجائے چار رکعتیں پڑھا رہے ہو میں نہیں پڑھتا تمہیں تو (عبادت کرانے) کا سلیقہ ہی نہیں آتا۔ باوجود اس کے کہ غلطی ہو رہی ہے مقتدی کا حق صرف اتنا بتایا گیا ہے کہ وہ اللہ پاک ہے۔ کہے اور (اللہ پاک ہے) کہہ کر توجہ دلا دے۔ پھر اگر امام چار رکعت ہی پڑھاتا ہے تو مقتدی چار ہی پڑھے گا۔ اب اس سے زیادہ اور کیا اسلوب ہو سکتا ہے آپ کو اطاعت اور تنظیم سکھانے کا۔ آپ کو علم ہے کہ خدا کا حکم ہے مغرب (۔) میں تین رکعتیں پڑھنی ہیں امام چار پڑھا رہا ہے اور آپ نے (اللہ پاک ہے) کہہ کے توجہ بھی دلا دی ہے لیکن آپ کو واک آؤٹ کا حکم نہیں ہے صرف آپ نے ایک اظہار کر دیا ہے۔ پھر آپ نے غلطی کی بھی جس کو آپ واضح طور پر سمجھ رہے ہیں اور خدا کا حکم سمجھ رہے ہیں اس میں بھی آپ نے امام کی اطاعت کرنی ہے۔ اس سے فتنہ و فساد کے جو امکان ہوتے ہیں اور تنظیموں کے ٹوٹنے کے احتمالات ہوتے ہیں وہ سارے ختم کر دیئے۔ اب (اللہ پاک ہے) میں بھی ایک بہت ہی عظیم الشان گر سکھا دیا ہے۔ جب ایک آدمی کسی کی غلطی پکڑتا ہے تو اس پر تکبر پیدا ہوتا ہے۔ (میں صحیح معنوں میں غلطی کی بات کر رہا ہوں) کوئی بھی آدمی غلطی کرے تو باہر بڑی حقارت سے باتیں کرتا ہے انسان' کہ لو جی! یوں ہوا! حالانکہ اسے آپ چاہے کرنا نہ بھی آتا ہو تب بھی دوسرے کی غلطی تکبر پیدا کر دیتی ہے۔ آپ نے کئی دفعہ دیکھا ہوگا کہ عمران خان نے باؤلنگ کی تو وہ آدمی جس کو بال پکڑنا بھی نہیں آتا وہ بڑے غصے سے بول رہا ہوتا ہے کہ یہ دیکھو اس بیوقوف آدمی نے تباہ کروا دیا ٹیم کو۔ آف سائیڈ باؤلنگ زیادہ کر گیا اور کریز پر اس کا پاؤں آ جاتا تھا۔ اس طرح باتیں کر رہا ہوتا ہے جس طرح عمران خان ایک چھوٹا سا چوزہ ہے۔ اس کے سامنے اور وہ اس کو گر سکھائے گا۔ غرض باہر بیٹھے آدمی کو تنقید کرنے کا اتنا مزہ آ رہا ہوتا ہے کہ اس سے اس کے دل میں تکبر پیدا ہو جاتا ہے وہ خود اس کام میں حصہ نہیں لے رہا ہوتا۔ اس کو مشکلات کا پتہ نہیں ہوتا۔ یہ جو کام کرنے والے ہیں جو بوجھ اٹھا رہے ہیں ان کے لئے چلنا آسان نہیں ہوتا ان کے اوپر کافی ذمہ داریاں پڑی ہوتی ہیں غلط اقدام بھی کرتے ہیں ٹھوکر بھی کھاتے ہیں لیکن جو ایک طرف چل رہا ہے کنارے کنارے وہ بیٹھا صرف تبصرے کر رہا ہوتا ہے مزے اڑا رہا ہوتا ہے۔ چنانچہ کسی نے اس کے متعلق کہا ہے۔

اے موجِ بلا ان کو بھی ذرا دو چار تھپیڑے ہلکے سے
کچھ لوگ ابھی تک ساحل سے طوفاں کا نظارہ کرتے ہیں

(جاری ہے)

قارئین کے خطوط

محترم و مکرم ایڈیٹر صاحب روزنامہ الفضل

الفضل 19۔ مارچ 1998ء میں شائع شدہ مجلس عرفان صفحہ 3 کے کالم 3 اور کالم 4 میں لفظ Reverseable شائع ہوا ہے۔ یہ لفظ دراصل Reversible ہے۔ اور اردو میں اس کا مطلب ہے ایسی چیز عمل یا فیصلہ وغیرہ جسے Reverse کیا جا سکے۔ یعنی اسے الٹایا جا سکے۔ یا اس کا رخ مخالف سمت میں موڑا جا سکے یا اسے منسوخ وغیرہ کیا جا سکے۔ بعض کپڑوں مثلاً جیکٹ وغیرہ کی بناوٹ یا بنائی ایسی ہوتی ہے کہ ان کے اندر کے رخ کو الٹ کر باہر کر کے بھی پہنا جا سکتا ہے ان کے لئے بھی Reversible کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً Reversible Jacket

(راجا نصر اللہ خان۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سید منصور احمد بشیر- مربی سلسلہ
قسط نمبر 2

حضرت بانی سلسلہ کے دور کے جماعتی اخبارات کے چند مضمون نگار

مخالفین کو جواب اور ان کی ہدایت کی تڑپ یہ مضامین دوسرے تحقیقی عنوانات کے علاوہ مخالفین کے جواب میں بھی کثرت سے لکھے گئے۔ لیکن ان میں کبھی بھی عامیانہ تحریر کا انداز اختیار نہ کیا گیا۔ ان مضامین میں قارئین کو کوئی گالی والے الفاظ نہیں ملیں گے نہ ہی تکفیربازی ملے گی اور نہ ہی ایسے الفاظ جو بے وجہ غصہ' حسد اور کینہ اور اسی قسم کے دوسرے اخلاق رذیلہ کا اظہار کرنے والے ہوں۔ بلکہ یہ مضامین صرف اور صرف حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے اس شعر کے ہی غماز تھے۔

ہمیں کچھ کیں نہیں بھائیو نصیحت ہے غریبانہ
کوئی جو پاک دل ہووے دل وجاں اس پہ قربان ہے

نہ صرف یہ کہ ان مضامین سے غصہ' دشمنی اور بے وجہ کینہ کا اظہار نہیں ہوتا بلکہ اس کے برعکس ان مضامین کا ہر ہر لفظ محبت اور اس حرص پر دال ہے کہ کسی طرح کوئی بھٹکی ہوئی روح راہ ہدایت پر آجائے'

چنانچہ ایک مضمون کے شروع میں ماسٹر ہدایت اللہ صاحب آف گجرات لکھتے ہیں۔

”یا اللہ تو ہی دلوں کو روشنی بخشنے والا ہے۔ تیرے حکم کے بغیر کچھ ہو ہی نہیں سکتا تو اپنی عاجز مخلوق پر رحم کر اور اسے اپنے نور کی شناخت بخش۔ اور جن لوگوں نے تیرے اس فرستادہ کو قبول کر لیا ہے ان کو صراط مستقیم پر قائم رکھ۔ دن بدن وہ تیری مرضیات کی راہ میں قدم آگے بڑھائیں۔ اور ان کو خدمت (دین) کی توفیق بخش۔ وہ دنیا میں نیکی اور پاک بازی کا نمونہ قائم کریں۔ جس سے تیرا جلال اور عظمت دنیا میں چمکے۔ ہمیشہ جب تک دنیا میں رہیں تیری حمد وثناء تقدیس کرنے والے پاک انسان ہوں۔ اور تیری کامل خوشنودی حاصل کر کے دنیا سے رخصت ہوں۔ آمین“

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے زمانہ کے جماعتی اخبارات کے مضمون نگاروں کی امتیازی خصوصیات کے بیان کے بعد ان میں سے چند ایک کے مختصر حالات زندگی اور ان کی تحریرات کے نمونے قارئین کے پیش خدمت کئے جارہے ہیں۔

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی آپ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے ذریعہ (-) کا لیڈر کا خطاب ملا۔ آپ کشمیری قوم بٹ کے مایہ ناز سپوت تھے۔ آپ چوہدری محمد سلطان صاحب کے ہاں 1858ء میں پیدا ہوئے۔

حلیہ۔ عادات وخصائل آپ کا رنگ گندمی۔ پیشانی بلند اور قد درمیانہ تھا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو نہایت جہیرالصوت اور خوش آواز بنایا تھا۔ کتب بینی کا انتہائی شوق تھا عادات میں نفاست پسندی' حق گوئی' اور شجاعت نمایاں جوہر تھے۔ تقریر و تحریر دونوں میں آپ کو کمال حاصل تھا۔ بہت فصیح۔ بامذاق' نکتہ سنج اور نکتہ رس تھے۔ آپ عربی اور فارسی کے متبحر عالم تھے۔ اسی طرح اردو' انگریزی اور پنجابی کے بھی عالم تھے۔ آپ امریکن مشن سکول سیالکوٹ میں فارسی پڑھانے کے لئے ملازم ہو گئے لیکن وہاں سے استعفیٰ دے کر وعظ شروع کئے۔ اس کے دوران عیسائیوں سے مباحثے بھی کرنے لگے۔ اس زمانہ میں آپ کی واقفیت حضرت مولانا نور الدین صاحب سے ہو گئی اور انہی کی ترغیب سے آپ نے حضرت بانی سلسلہ کی بیعت کی۔ آپ سرسید کی اقتداء میں نیچریت کے قائل تھے لیکن قبول احمدیت کے بعد نیچریت کا رنگ دور ہو گیا۔

آپ کو بانی سلسلہ کا انتہائی قرب حاصل ہوا۔ اور حضرت صاحب کی بعض کتب کے آپ نے تراجم بھی کئے۔ آپ کی اور مولوی برہان الدین کی وفات پر بانی سلسلہ نے مدرسہ احمدیہ کی بنیاد رکھی تاکہ مستقبل میں آپ جیسے متبحر علماء جماعت کو حاصل ہوتے رہیں۔ حضرت صاحب نے آپ کے اخلاص اور علم کی بہت تعریف کی ہے۔ اور آپ کی خدمات جو آپ نے جماعت کے لئے سر انجام دیں ان کا بنظر استحسان ذکر کیا ہے۔

مختصر حالات زندگی حضرت منشی برکت علی صاحب آپ کی ولادت 1872ء میں بستی شیخ ضلع جالندھر میں ہوئی۔ والد کا نام میاں محمد فاضل تھا۔ میٹرک تک تعلیم کے بعد 1892ء میں شملہ میں ملازمت اختیار کی آپ کی خدمات کے صلہ میں آپ کو حکومت کی طرف سے ”خان صاحب“ کا خط ملا۔ 1932ء میں ریٹائر ہو کر قادیان نقل مکانی کر آئے اور وہاں اور پاکستان بننے کے بعد مرکز احمدیت ربوہ میں جماعت کی جلیل القدر خدمات کا اللہ تعالیٰ نے آپ کو خاص موقعہ عطا فرمایا۔ آپ وجیہہ شکیل' باوقار اور سنجیدہ طبع تھے۔ سانولا رنگ' دراز قد' کم سخن اور صحت مند تھے۔

قبول احمدیت اور خدمات جماعت

آپ نے بعض خوابوں کی بناء پر بیعت کی۔ جس میں حضرت بانی سلسلہ نے آپ کو بیعت کی تحریک کی۔ آپ کبار رفقاء میں سے تھے۔ حضرت بانی سلسلہ کے ساتھ گزرے ہوئے بہت سے واقعات کے آپ راوی ہیں۔ حضرت صاحب کے بعض خطوط سے ظاہر ہے کہ آپ کی نظر میں خان صاحب اخلاص کے اعلیٰ مقام پر تھے۔ حضرت صاحبزادہ مرزا محمود احمد صاحب نے 1900ء میں نوجوانوں کو اشاعت دین کے لئے تیار کرنے کی خاطر ایک انجمن تشحیذ الاذہان قائم کی۔ آپ بھی اس کے ممبر تھے۔ 1914ء کے فتنہ کے وقت آپ کو جماعت کی گرانقدر خدمات کی توفیق ملی۔ اس وقت آپ شملہ جماعت کے سیکرٹری اور پھر امیر رہے۔ آپ کو اور آپ کی اہلیہ کو خاندان حضرت بانی سلسلہ سے خاص انس اور عقیدت تھی۔ آپ نے جماعت کی گرانقدر مالی خدمات بھی کیں۔ جماعت احمدیہ شملہ کو منظم کرنے کا سہرا بھی آپ کے سر ہے۔

قلمی خدمات آپ نے کئی ایک مضامین' رسالے اور بعض کتب لکھیں۔ آپ کے کئی ایک مضامین تحریری تقریروں کی شکل میں تھے جو بعد میں شائع ہوئے۔ آپ کے مضامین تشحیذ الاذہان اور بدر میں شائع ہوئے۔ ان میں سے بعض کئی قسطوں پر مشتمل تھے۔ ریویو آف ریلیجنز اردو اور الحق دہلی نے بھی آپ کی کتب وغیرہ پر تبصرے شائع کئے۔ آپ کی کتب اور مضامین وغیرہ جو کتب کی صورت میں شائع ہوئے ان کی تعداد پانچ ہے۔ آپ کے رسالہ پر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے ذیل کا تبصرہ شائع فرمایا۔

میں نے خان صاحب منشی برکت علی صاحب شملوی حال ربوہ کا رسالہ دیکھا ہے مجھے بہت خوشی ہوئی کہ اللہ تعالیٰ نے منشی صاحب موصوف کو اس عمر میں جبکہ چوراسی سال کی عمر کو پہنچے ہوئے ہیں اس علمی خدمت کی توفیق دی ہے۔

خان صاحب منشی برکت علی صاحب موصوف نے اس رسالہ میں بعض ان (ارشادات الٰہی) پر بحث کی ہے۔ جن سے (کلام الٰہی) کے معانی پر اصولی روشنی پڑتی ہے۔ اور ان اصولی (ارشادات) کی روشنی میں (کلام الٰہی) کا سمجھنا اور صداقت کا شناخت کرنا آسان ہو جاتا ہے۔ رسالہ کے آخر میں (دعوت الی اللہ) بھی عمدہ پیرایہ میں کی گئی ہے۔ کیونکہ دراصل احمدیت کے اصول بھی (کلام الٰہی) ہی کی عملی تفسیر ہیں۔ اس عمر میں محترمی منشی برکت علی صاحب کی ہمت قابل داد ہے۔ انہوں نے ایک اچھوتے مضمون پر قلم اٹھایا ہے۔

OOO

عبادت سے بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت بڑھ جاتی ہے: نئی تحقیق

عبادت گاہوں میں جانے سے صحت اور تندرستی میں اضافہ ہوتا ہے یہ بات ایک نئی تحقیق سے پتہ چلی ہے ایک برطانوی اخبار کے مطابق نارتھ کیرولینا کی ڈیوک یونیورسٹی کے سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ عبادت گاہوں میں جانے والے بڑی عمر کے لوگوں کے خون کے نمونوں سے پتہ چلا کہ عبادت سے ان کے جسم میں بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت میں اضافہ ہوتا ہے ماضی میں کی گئی ایک تحقیق سے پتہ چلا تھا کہ باقاعدگی سے عبادت گاہوں میں جانے والے لوگوں کو بلڈ پریشر کا مرض لاحق نہیں ہوتا اور وہ زیادہ دیر تک زندہ رہتے ہیں۔

عالم کمپیوٹر

مستقبل قریب میں انسان سے کتابت کا فن بھی چھین لیا جائے گا۔ ایک جاپانی کمپنی یوکاسائی کمپیوٹر سائنس ریویو کے مطابق وہ ایسا کمپیوٹر تیار کر رہی ہے جس میں مختلف شعبوں اور امور سے متعلق تمام معلومات فیڈ کر دی جائیں گی اس کے بعد یہ کمپیوٹر مختصر ہدایات کے بعد متعلقہ تحریر از خود مرتب کر کے دے دے گا۔ اس کمپیوٹر کو کسی بھی موضوع پر کوئی مضمون' خط' مقالہ' کالم حتیٰ کہ اخبار کا اداریہ بھی لکھنے کی ہدایت دی جاتی ہے تو یہ ایسا کر کے دکھائے گا۔ ماہرین کہتے ہیں کہ انسان بھی کچھ لکھتے وقت اپنی تعلیم اور معلومات کے مطابق ہی لکھتا ہے اور اگر یہ دونوں خصوصیات اس کام کے لئے خصوصی طور پر تیار کردہ کمپیوٹر میں منتقل کر دی جائیں تو اس سے کسی بھی موضوع پر اچھوتی اور منفرد تحریریں حاصل کی جاسکتی ہیں۔ تجرباتی مراحل میں ماہرین یہ کوشش بھی کر رہے ہیں کہ اس کمپیوٹر کی لاگت کو کم سے کم کیا جائے کیونکہ اس وقت اس کمپیوٹر پر گراں اخراجات صرف ہوئے ہیں تاہم آئندہ چند سالوں تک اسے مزید مؤثر اور کم قیمت بنایا جا سکے گا۔ ماہرین یہ دعویٰ بھی کرتے ہیں کہ یہ کمپیوٹر ایک مکمل شخصیت کا حامل ہو گا جو خود شرح کر سکے گا اور فیصلہ خود کر سکے گا۔ کمپیوٹر کے ماہرین کے مطابق اگر اس کمپیوٹر کو کم لاگت میں تیار کر لیا گیا تو اس سے انسان اور کمپیوٹر کے تعلقات کو ایک نیا رخ ملے گا کیونکہ انٹرنیٹ کی بدولت کمپیوٹر کا عالمگیر نظام موجود ہے اور ایسے اطلاعاتی نظام کو ایک فیصلہ کرنے والی شخصیت کے حامل کمپیوٹر سے منسلک کر دینے سے مصنف کمپیوٹر کی معلومات اور تحریروں کو نہایت وسیع کیا جاسکتا ہے۔ کمپیوٹر کی دنیا میں تجرباتی طور پر تیار کردہ اس کمپیوٹر کو اس عشرے کی بہترین ایجاد قرار دیا جارہا ہے۔

ڈائنوسار کی ہلاکت کے اسباب

امریکی خلائی ادارے ناسا نے ثبوت پیش کرتے ہوئے بتایا ہے کہ ماضی کے دیوہیکل جانور ڈینوسار کے زمین سے خاتمے کا سبب 6 کروڑ 50 لاکھ برس قبل سیارچوں کا زمین سے ٹکراؤ بنا تھا۔ ناسا کے زیر اہتمام ہونے والی تحقیق کرنے والے بین الاقوامی سائنس دانوں کی ٹیم میں شامل دو سائنس دانوں ایڈریانا او کیمپو اور کیونا پوپ نے میکسیکو اور بیلیز میں ان مقامات کی نشاندہی کی ہے جہاں سیارچہ زمین سے ٹکرایا تھا جس کے نتیجے میں گرد اور سلفر کا ایک بہت بڑا بادل بن گیا اور زمین تک سورج کی حرارت اور روشنی پہنچنا ناممکن ہو گیا یوں درجہ حرارت نقطہ انجماد تک پہنچ گیا اور تقریباً ایک عشرے تک یہی کیفیت رہی درجہ حرارت میں کمی اور اس سے متعلقہ ماحولیات اثرات کے نتیجے میں ڈائنوسار اور 75 فیصد دیگر جانور نابود ہو گئے۔

OOO

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارات ورسائل سے مفید اور دلچسپ اقتباسات

شذرات

کام کم اور تشہیر زیادہ

وسیم احمد سروعہ (جھنگ) ایڈیٹر نوائے وقت کے نام اپنے خط بعنوان مسلمانوں کے لئے لمحہ فکریہ میں لکھتے ہیں۔

قادیانی جماعت سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترقی کے ساتھ ساتھ اس سے بھرپور استفادہ کرتے ہوئے آگے بڑھتی چلی جارہی ہے۔ اس جماعت کا دعویٰ ہے کہ ہم ان لوگوں میں سے ہیں جن کے بارے میں قرآن کریم فرماتا ہے کہ نفع پہنچانے والے لوگوں کو خدا زندہ رکھتا ہے اور وہ کبھی پیچھے نہیں ہٹتے۔ قادیانیوں کے مطابق ان کی جماعت کا مقصد خلق خدا کو ہر لحاظ سے امن مہیا کرکے ایک جھنڈے تلے جمع کرنا ہے۔ یہ بات قابل غور ہے کہ قادیانی کسی بھی ہنگامہ آرائی اور شوروغل کے بغیر نہایت خاموشی کے ساتھ اپنے مقاصد کے حصول میں شب و روز مصروف ہیں۔ ان کے پرچار کرنے والے 130 ممالک کی خاک چھانتے پھر رہے ہیں۔ جن میں افریقہ کے جنگل بیابان اور صحرا' امریکہ کی دور دراز ریاستیں آسٹریلیا کے جزائر اور ایشیاء کے مختلف ممالک شامل ہیں۔ ان کے کام میں بظاہر اتحاد اور تنظیم کی جھلک نظر آتی ہے۔ ان میں اعتماد کا ایسا رشتہ قائم ہے کہ جو انہیں آگے سے آگے لئے چلا جارہا ہے۔ ان کی تبلیغی سرگرمیاں دنیا کے چار براعظموں میں متواتر سیارے کے ذریعے براہ راست ٹیلیویژن پر نشر ہوتی ہیں۔ اس کے برعکس ہمارے سب سے بڑے روحانی اجتماع یعنی حج کی کارروائی ایشیا اور افریقہ کے چند ممالک تک ہی پہنچ جاتی ہے۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے قادیانی جماعت کس طرح سائنس کی ترقی سے فائدہ اٹھارہی ہے۔ ادھر ہماری کیفیت یہ ہے کہ ہمیں تفرقہ بازی کی وجہ سے ایک دوسرے پر گند اچھالنے سے فرصت ہی نہیں ملتی' اخبارات میں بیان بازی کا سہارا لے کر مسلمان مسلمان پر فتوؤں کی بوچھاڑ کرنا اپنا اولین فرض سمجھتا ہے۔ مسجد کے منبر پر کھڑے ہو کر تعمیری لائحہ عمل بنانے کی بجائے ہم واویلا مچانے کی خاطر سڑکوں اور بازاروں میں نکل آتے ہیں۔ گویا کام کم اور تشہیر زیادہ۔ یہ کیسا طرز عمل ہے کن کاموں میں ہم پھنستے چلے جارہے ہیں۔ کیا اس طرح ہم اسلام کی محبت اپنوں اور غیروں کے دلوں میں بٹھا سکتے ہیں؟ کیا اس طرح دوسرے مذاہب کی پیروی کرنے والے ہمارے ہم مذہب بن جائیں گے۔ کیا ان بے فائدہ کاموں کے ذریعہ ہم قادیانیوں کی طرح ایک سو تیس ممالک میں اسلام کی آواز پہنچا سکتے ہیں۔

(روزنامہ نوائے وقت لاہور 14۔ ستمبر 97ء)

21ویں صدی کا پاکستان

صدر مملکت محمد رفیق تارڑ نے اپنے گاؤں پیر کوٹ میں ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 21 ویں صدی میں ملک میں اسلامی نظام نافذ کردیا جائے گا۔ اور قوم کو اس کے لئے مزید انتظار نہیں کرنا پڑے گا۔ نفاذ اسلام سے ملک سے سماجی اور معاشرتی برائیوں کا خاتمہ ہو جائے گا۔ قائداعظم نے اسلام کے نفاذ کے لئے پاکستان حاصل کیا تھا اور وزیراعظم میاں نواز شریف کو بھی اسلامی نظام کے نفاذ کے لئے ہی بھاری مینڈیٹ دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ پوری قوم اسلامی نظام کے لئے دعائیں مانگ رہی ہے۔ اور اس نظام سے ہی ہماری فلاح و بہبود ہے۔ اور ہم نے خدا کے سامنے اس کا جواب دہ ہونا ہے۔ لیکن اگر قوم اسلامی نظام چاہتی ہے تو ملک میں قتل و غارت کیوں ہو رہی ہے۔ دوسروں کے حقوق پر ڈاکہ کیوں ڈالا جاتا ہے۔ اور ایک دوسرے کی غیبت کیوں کی جاتی ہے۔ اور پھر عدالتوں میں اتنے مقدمات کیوں ہیں۔

صدر نے مزید کہا کہ لوگ کہہ رہے ہیں کہ پاکستان کو درست شکل والا پہلا صدر ملا ہے۔ اور اگر اب بھی اسلام نافذ نہ ہوا تو پھر کب ہوگا۔

(روزنامہ "دن" 15۔ مارچ 1998ء)

OOO

ملک کا سماجی اور اقتصادی نظام

وفاقی وزیر خزانہ سرتاج عزیز نے ایک غیر سرکاری تنظیم ڈویلپمنٹ فورم کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک کا سماجی اور اقتصادی نظام خرابیوں کا شکار ہے اور اس کی اصلاح کے لئے ملک گیر پیمانے پر عوام میں شعور اور آگہی کی تحریک چلانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں عدلیہ 'انتظامیہ' اور سیاسی ادارے تباہ ہوچکے ہیں اور عوام کا ان سے اعتماد اٹھ چکا ہے انہوں نے کہا کہ تنزل کی وجہ سے اداروں میں بدعنوانی سرایت کرچکی ہے لوگوں میں اپنے کام سے وفاداری ختم ہو گئی ہے۔ ہر طرف نفسانفسی کا دور دورہ ہے۔ عوام کو فوری اور سستا انصاف میسر نہیں ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ یہ صورت حال ملک کی ترقی کے لئے خطرناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاست اور تنقید برائے تنقید اور جلسے جلوسوں سے مسائل کا حل ممکن نہیں بلکہ مسائل کے حل کے لئے عملی اقدامات کرنے ہوں گے۔ اور یہ کام صرف اکیلی حکومت نہیں کرسکتی۔ بلکہ عوام کو بھی اس کام میں حکومت کا ساتھ دینا ہوگا۔

(روزنامہ دن 16۔ مارچ 98ء)

OOO

فرقہ بندی

سید نفیس الحسن بخاری لکھتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے بار بار تاکید کی تھی کہ فرقے نہ بنانا لیکن نبی اکرم ﷺ کی پیشین گوئی کے مطابق بالآخر اس امت کے بھی اہل کتاب کی مانند متعدد فرقے ہو گئے اور وہ آپس میں الجھ بھی گئے۔ ہر فرقے نے اپنا خود ساختہ نام اختیار کرلیا ہے اور باوجود شدید اختلاف عقائد کے ہر فرقہ اپنے آپ کو حق پر سمجھتا ہے۔ حالانکہ حق (صراط مستقیم) تو ایک ہی ہے۔

آج مسلمان فرقہ بندی میں تقسیم ہو کر ایک دوسرے سے الجھ گئے اور اپنے عقائد کو درست قرار دے کر دوسرے فرقہ کا گلا گھونٹنے کے لئے اپنے مسلمان بھائیوں کو قتل کرنے لگ گئے ہیں۔ قرآن پاک میں فرقہ بندی کو حرام اور اس کی اشاعت کے نتیجے میں مسلمان بھائی کا قتل ناحق بیان کیا گیا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ آج پاکستان میں اسی فرقہ واریت نے دہشت گردوں کے لئے راستے ہموار کردیئے ہیں۔

(روزنامہ نوائے وقت لاہور۔ 20۔ مارچ 98ء ملی ایڈیشن)

حلف نامہ

حسن راشد روزنامہ نوائے وقت کے ایڈیٹر کو تحریر کرتے ہیں۔

مکرمی! آج کل صدر گورنرز وزیراعظم دیگر وزراء اور اراکین اسمبلی سے جو حلف لیا جاتا ہے وہ انگریز کے دور میں موثر تھا لیکن اس میں اب تبدیلی کی ضرورت ہے۔ حلف قرآن پر ہاتھ رکھ کر لیا جائے۔ حلف نامہ کے آخر میں ہو کہ اگر میں اس حلف کی خلاف ورزی کروں تو میں اور میرا خاندان تباہ و برباد ہو جائے۔ بلکہ ایسا ہی حلف تمام سرکاری اداروں کے سربراہان سے لیا جائے اس کے لئے اگر پارلیمنٹ کی منظوری کی ضرورت ہو تو بہ آسانی لی جاسکتی ہے۔ اس سے کارپردازان حکومت کی وطن سے وفاداری اور دیانتداری کا امتحان بھی ہو جائے گا۔

(روزنامہ نوائے وقت لاہور 20۔ مارچ 98ء ملی ایڈیشن)

مجرم

ایڈیٹر حکایت اپنے رسالہ میں مضمون بعنوان "ہم سب توہین رسالت کے مجرم ہیں" میں لکھتے ہیں۔

"ہم اللہ کا صرف ایک حکم مانتے ہیں وہ یہ ہے کہ ہم مانتے ہیں کہ اللہ وحدہ لاشریک ہے اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور ہم حضرت محمد ﷺ کو اللہ کا رسول اور آخری نبی مانتے ہیں۔ اس سے آگے ہمارا ایمان نفسانی خواہشات اور دنیاوی مفاد پرستی کی تاریکیوں میں گم ہو جاتا ہے۔

ہم ان انسانوں میں سے ہیں جن کی نشان دہی اللہ تعالیٰ نے قرآن میں ان الفاظ میں کردی ہے "اور انسانوں میں سے بعض ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں لیکن (حقیقت یہ ہے کہ) وہ ایمان والوں کے ساتھ نہیں ہیں۔ وہ اللہ اور ایمان والوں سے دھوکہ کرتے ہیں لیکن وہ خود اپنے ساتھ دھوکہ کر رہے ہیں اور اس کا شعور نہیں رکھتے (سورۃ البقرہ 8-9)

(ماہنامہ حکایت لاہور اکتوبر 96 ص 13)

عالمی منظر

امریکہ اقوام متحدہ کا نادہندہ

امریکہ اقوام متحدہ کے واجبات کا سب سے بڑا نادہندہ ملک ہے یہ جھگڑا کافی عرصہ سے چل رہا ہے لیکن امریکہ اپنی سپرپاور ہونے کی حیثیت میں اقوام متحدہ کو بھی اپنی مرضی کے مطابق چلانا چاہتا ہے۔ اور ان واجبات کو بھی وہ بطور ایک ہتھیار کے استعمال کررہا ہے۔ سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے یہ بیان دیا کہ اگر امریکہ اپنے واجبات ادا نہیں کرے گا۔ تو اسے ووٹنگ کے حق سے محروم کردیا جائے گا۔ جس پر امریکی کانگرس کے ارکان نے سخت ناراضگی کا اظہار کیا اور انتقام کے طور پر 800 ملین ڈالر کے اقوام متحدہ کو ادائیگی کے بل پر ووٹنگ مؤخر کردی۔ لیکن کوفی عنان اپنی بات پر اڑے ہوئے ہیں۔ اور انہوں نے کہا ہے کہ امریکہ ہمارے واجبات ادا نہ کرکے دوستوں کو ناراض کررہا ہے۔

صدر سوہارتو کا ساتویں بار انتخاب

انڈونیشیا کے صدر سوہارتو پھر ایک دفعہ ملک کے صدر منتخب ہو گئے ہیں۔ یہ ان کی ساتویں ٹرم ہوگی اور اب وہ 2003ء تک مزید پانچ سال حکومت کریں گے وہ 32 سال سے صدارت کے عہدہ پر فائز ہیں۔ لیکن اس سے پہلے کبھی ان کے خلاف مظاہرے یا احتجاج نہیں ہوا تھا لیکن اس دفعہ اپوزیشن مضبوط ہوگئی ہے اور ان کے خلاف احتجاجی جلسے اور مظاہرے ہو رہے ہیں اور طلباء خاص طور پر ان میں حصہ لے رہے ہیں۔ جو کہ ان کے لئے ایک خطرہ کی گھنٹی کے مترادف ہے۔

عراق امریکی محاذ آرائی

عراق میں کیمیائی ہتھیاروں کے معائنے کے سلسلے میں جو بحران پیدا ہو گیا تھا اور ایسا لگتا تھا امریکہ عراق پر حملہ کرنے پر تلا ہوا ہے لیکن اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کی کوششوں سے یہ خطرہ ٹل گیا ہے اور فی الحال امریکہ نے اپنی ترجیحات بدل لی ہیں لیکن امریکہ نے کہا ہے اگر عراق نے معائنہ ٹیم سے تعاون نہ کیا تو اس کو اس بات کی سزا بھگتنی ہوگی۔ اور امریکہ واضح طور پر اس بات کی تکرار کی ہے کہ ہماری فوجیں اور بحری جنگی جہاز خلیج میں ہی رہیں گے اور واپس نہیں بلائے جائیں گے۔

اس بحران میں دراصل امریکہ کو سوائے برطانیہ کے کسی دوسرے ملک سے مدد نہ مل سکی۔ فرانس' روس اور چین نے واضح طور پر کہا کہ وہ حملے کی صورت میں امریکہ کا ساتھ نہیں دیں گے اس کے علاوہ امریکہ کے لوگوں نے بھی حکومت کے اس فیصلے پر شدید احتجاج کیا اور حکومت پر اس کا بھی بہت اثر تھا اس طرح کوفی عنان کے مشن کو امریکہ نے بھی تسلیم کرلیا اگرچہ بد دلی سے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز - ربوہ

مسل نمبر31506

I Mrs Nuryati wife of Encang Jarkasih پیشہ تجارت عمر50 سال بیعت 1962ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-6-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) 1/2 حصہ کار (alt Diesel) ماڈل 1978ء) مالیتی ڈیڑھ ملین روپے (2) 1/2 حصہ کار (Daihatsu Zebra) ماڈل 1978ء ساڑھے چار ملین روپے(3)1/2 مکان واقع جابر انڈونیشیا نمبر57 مالیتی ایک ملین روپے (4) 1/2 حصہ سپورٹ ہال واقع جابر انڈونیشیا نمبر57 مالیتی تین ملین روپے (5)1/2 حصہ دوکانات اور گیراج نمبر57 واقع جابر انڈونیشیا مالیتی ساڑھے سات لاکھ روپے اور حق مہر اڑھائی لاکھ روپے کل جائیداد مالیتی گیارہ ملین روپے اس وقت مجھے مبلغ دو لاکھ روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 97-6-29 سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ Mrs Nuryati انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 Encang Jarkasih خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 Ibrahim جابر انڈونیشیا۔

مسل نمبر31507 میں مظفر احمد ساہی ولد چوہدری نعمت اللہ صاحب قوم ساہی جٹ پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی نمبر2 فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ تیس ہزار روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد مظفر احمد ساہی 384/A پیپلز پارٹی کالونی نمبر2 فیصل آباد گواہ شد نمبر1 ماسٹر اللہ یار خادم وصیت نمبر25427
گواہ شد نمبر2 حافظ محمد اکرم حفیظ وصیت نمبر27002۔

مسل نمبر31508 میں شفاعت اسلم زوجہ قمرالزمان صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-10-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) نقد رقم بینک میں دو لاکھ انیس ہزار دو سو ننانوے روپے (2) زیورات وزنی تیرہ تولہ مالیتی پینسٹھ ہزار روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند محترم پانچ ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1500+1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از برادران و خاوند مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ شفاعت اسلم قلعہ کالروالا P.O خاص ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر1 رانا وسیم احمد ولد شبیر احمد قلعہ کالروالا ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر2 منیر احمد ولد ڈاکٹر رحمت اللہ صاحب قلعہ کالروالا ضلع سیالکوٹ۔

مسل نمبر31509 میں ثریا بیگم صاحبہ زوجہ انور احمد صاحب قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرل P.O پھلورہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-10-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) ترکہ والد صاحب مکان مالیتی ڈیڑھ لاکھ روپے جس کے وارث تین بھائی تین بہنیں ہیں میرے حصہ کی قیمت سترہ ہزار روپے (2) زیورات طلائی اڑھائی تولہ مالیتی تیرہ ہزار ایک سو روپے (3) سلائی مشین مالیتی تین ہزار روپے کل جائیداد مالیتی 37 ہزار ایک سو روپے اس وقت مجھے مبلغ دو صد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ ثریا بیگم ساکن مرل P.O خاص پھلورہ ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر1 انور احمد صدر جماعت احمدیہ مرل ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر2 نصیر احمد ساکن مرل ضلع سیالکوٹ۔

مسل نمبر31510 میں بشیر احمد ولد خیردین صاحب قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر92/6-R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-10-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زرعی زمین برقبہ گیارہ کنال مالیتی ڈیڑھ لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ پندرہ ہزار روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد بشیر احمد چک نمبر92/6.R P.O چک نمبر97/6.R ضلع بہاولنگر گواہ شد نمبر1 عباس علی شاکر چک نمبر92/6.R ضلع بہاولنگر گواہ شد نمبر2 محمد رفیق چک نمبر93/6.R ضلع بہاولنگر۔

مسل نمبر31511 میں رشدہ ناصر بنت ناصر احمد چٹھہ قوم جٹ چٹھہ پیشہ طالب علمی عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر184/7.R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-7-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زیور طلائی وزنی سات گرام مالیتی تین ہزار چھ صد پچاس اس وقت مجھے مبلغ یکصد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ رشدہ ناصر چک نمبر184/7.R P.O خاص ضلع بہاولنگر گواہ شد نمبر1 ناصر احمد چٹھہ والد موصیہ گواہ شد نمبر2 چوہدری غلام مصطفیٰ نمبردار چک نمبر184/7.R ضلع بہاولنگر۔

مسل نمبر31512 میں میاں عبدالحی ولد میاں عبدالباسط صاحب قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر پونے سولہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار طارق آباد راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-9-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ یکصد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد میاں عبدالحی سبزہ زار طارق آباد راولپنڈی۔ گواہ شد نمبر1 میجر محمد اسلم وصیت نمبر29531 گواہ شد نمبر2 میاں عبدالباسط وصیت نمبر25038۔

مسل نمبر31513 میں نسیم اختر زوجہ چوہدری سلطان احمد صاحب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹ لائٹ ٹاؤن ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیورات طلائی وزنی دس تولہ مالیتی پینتالیس ہزار روپے (2) نقد رقم ایک لاکھ روپے صرف (3) مکان برقبہ ایک کنال واقع دارالرحمت وسطی ربوہ مالیتی آٹھ لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ دو ہزار روپے ماہوار بصورت کرایہ مکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ نسیم اختر 811/F سیٹ لائٹ ٹاؤن راولپنڈی گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر بشارت احمد 8/9 دارالنصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر2 نوید نذیر احمد 811/F سیٹ لائٹ ٹاؤن راولپنڈی۔

مسل نمبر31514 میں منیر احمد خان ولد عبدالکریم خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-10-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) پلاٹ نمبر6 سیکٹر 21.A گورنمنٹ ٹیچر کواپریٹو سوسائٹی کراچی اڑھائی لاکھ روپے (2) (800 شیئرز کنسٹرکشن روڈ پرائیویٹ لیمٹڈ) اسی ہزار روپے (3) بینک بیلنس انیس ہزار تین سو بیالیس روپے اس وقت مجھے مبلغ چوبیس ہزار روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد منیر احمد خان۔ A-108 بلاک C-13 گلشن اقبال کراچی گواہ شد نمبر1 چوہدری صغیر احمد چیمہ صدر مجلس موصیاں کراچی گواہ شد نمبر2 سید عبدالستار شاہ کراچی۔

مسل نمبر31515 میں یاسمین اختر زوجہ منیر احمد ضیاء قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-9-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر بذمہ خاوند محترم دس ہزار روپے (2) زیورات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وزنی بیس تولہ مالیتی ایک لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ پانچ صد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ یاسمین اختر 1/B,818 میٹروول سائیٹ کراچی گواہ شد نمبر1 منیر احمد ضیاء وصیت نمبر22858 گواہ شد نمبر2 منور احمد ونیس وصیت نمبر25282۔

مسل نمبر31516 میں مریم خواجہ بنت ڈاکٹر محمود احمد خواجہ قوم کشمیری پیشہ طالب علمی عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-9-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیورات طلائی وزنی 66 گرام مالیتی انیس ہزار سات سو روپے زیورات نقرئی گیارہ تولہ مالیتی آٹھ صد اسی روپے اس وقت مجھے مبلغ یکصد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ مریم خواجہ C/O ڈاکٹر محمود احمد خواجہ P.C.S.I.R LABS پشاور 25120۔ گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر محمود احمد خواجہ والد موصیہ گواہ شد نمبر2 محمد سلیم خان سیکرٹری مال پشاور۔

مسل نمبر31517 میں قرۃ العین بنت حنیف احمد محمود مربی سلسلہ قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن A-115 دارالذکر لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 97-10-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ دو صد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ قرۃ العین A-115 دارالذکر علامہ اقبال روڈ لاہور گواہ شد نمبر1 حنیف احمد محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر20732 والد موصیہ گواہ شد نمبر2 محمد ارشد قمر وصیت نمبر28656 لاہور۔

ضروری اعلان

○ تمام طالبات کو مطلع کیا جاتا ہے کہ گورنمنٹ جامعہ نصرت ربوہ کا جلسہ تقسیم عطاء اسناد جو 5 اپریل 1998ء کو کالج میں منعقد ہونا تھا۔ بعض ناگزیر وجوہات کی بناء پر ملتوی کر دیا گیا ہے۔ دوبارہ تاریخ کا اعلان بعد میں کر دیا جائے گا۔

اطلاعات و اعلانات

نکاح

○ 6۔ مارچ 98ء کو عزیزہ مکرم عطیہ النور بنت مکرم شیخ محمد انور صاحب صدر جماعت احمدیہ دنیا پور کا نکاح محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد نے بیت الذکر دنیا پور میں پچیس ہزار روپے حق مہر پر مکرم شیخ محمود احمد صاحب آف ساہیوال نے پڑھا۔ دعا کی تقریب میں معززین شہر اور تمام احباب جماعت نے شرکت کی جس میں مکرم حافظ صاحب نے دعا کرائی۔

بارات کی روانگی پر محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ نے دعا کرائی۔

شیخ محمد انور صاحب صدر جماعت دنیا پور کے بھانجے مکرم شیخ رفیق احمد صاحب کا نکاح 7۔ مارچ کو عزیزہ شبنم شاہین بنت شیخ فضل احمد صابر صاحب ساہیوال مکرم شہادت علی صاحب مربی سلسلہ ساہیوال نے پچھتر ہزار روپے حق مہر پڑھایا۔ اور مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمن صاحب امیر ضلع ساہیوال نے دعا کرائی۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتے ہر لحاظ سے مبارک فرمائے۔

اعلان دار القضاء

○ (محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ بابت ترکہ مکرم محمد علی صاحب)

محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم صوبیدار حمیداللہ صاحب سکنہ مکان نمبر 8/56 محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ اور دیگر ورثاء نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد مکرم چوہدری محمد علی صاحب ولد چوہدری ولی داد صاحب ساکن گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ۔ قضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر8/56 واقعہ محلہ دارالعلوم شرقی برقبہ ایک کنال 55 مربع فٹ ان کے نام منتقل شدہ ہے۔ یہ قطعہ ہمارے نام منتقل کیا جائے۔ جملہ ورثاء یہ بھی درخواست کرتے ہیں کہ 10 مرلے محترمہ صفیہ بیگم صاحب کے نام منتقل کئے جائیں۔ ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

1۔ محترمہ فاطمہ بی بی صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم ظفر احمد صاحب (پسر)
3۔ مکرم مظفر احمد صاحب (پسر)
4۔ مکرم مبشر احمد صاحب (پسر)
5۔ مکرم طاہر احمد صاحب (پسر)
6۔ مکرم زاہد احمد صاحب (پسر)
7۔ مکرم شاہد احمد صاحب احمد (پسر)
8۔ محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ (دختر)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر دار القضاء میں اطلاع دیں۔

(ناظم دار القضاء۔ ربوہ)

○ (محترمہ امۃ القیوم ناصر صاحبہ بابت ترکہ محترمہ امۃ الرحمن رقیہ صاحبہ)

محترمہ امۃ القیوم ناصر صاحبہ اہلیہ مکرم ناصر احمد صاحب مجوکہ سکنہ مکان نمبر S-40 ضیاء الدین اوپل سٹریٹ ملتان کینٹ نے درخواست دی ہے کہ میری والد محترمہ امۃ الرحمن رقیہ صاحبہ اہلیہ مکرم قریشی عبدالوحید صاحب (وفات یافتہ) ساکن گول بازار ربوہ۔ قضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ لہٰذا ان کا قطعہ نمبر3/15 واقع گول بازار ربوہ برقبہ 10 مرلہ ہم سب ورثاء کے نام منتقل کر دیا جائے۔ ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

1۔ محترمہ امۃ القیوم ناصر صاحبہ (بیٹی)
2۔ مکرم عبدالکریم انور صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم عبداللطیف منور صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم عبدالحمید تنویر صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم عبدالسمیع سالک صاحب (بیٹا)
6۔ محترمہ امۃ المومن پاشا صاحبہ (بیٹی)
7۔ مکرم عبدالجلیل ظفر صاحب (بیٹا)
8۔ محترمہ امۃ القدوس خان صاحب (بیٹی)
9۔ محترمہ شکیلہ زاہدہ صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر دار القضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دار القضاء۔ ربوہ)

خصوصی درخواست دعا

○ محترم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد (جو دیرینہ خادم سلسلہ ہیں) کراچی میں بہت بیمار ہیں۔ احباب خصوصی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے محترم مولانا صاحب کو جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

درخواست دعا

○ مکرم مرزا اسلام بیگ صاحب کامران بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی بیٹی شدید بیمار ہے۔

○ مکرم بشیر احمد صدیقی صاحب گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ محترمہ کچھ دنوں سے بخار کی وجہ سے بیمار ہیں۔

○ مکرم عبدالمنان صاحب معاون سیکرٹری مال حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن کی اہلیہ بخار کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔

ان سب کے لئے درخواست دعا ہے

○ مکرم عبدالحق خادم صاحب سابق صدر میرا بھڑکا (آزاد کشمیر) چند ماہ سے بیمار اور صاحب فراش ہیں۔

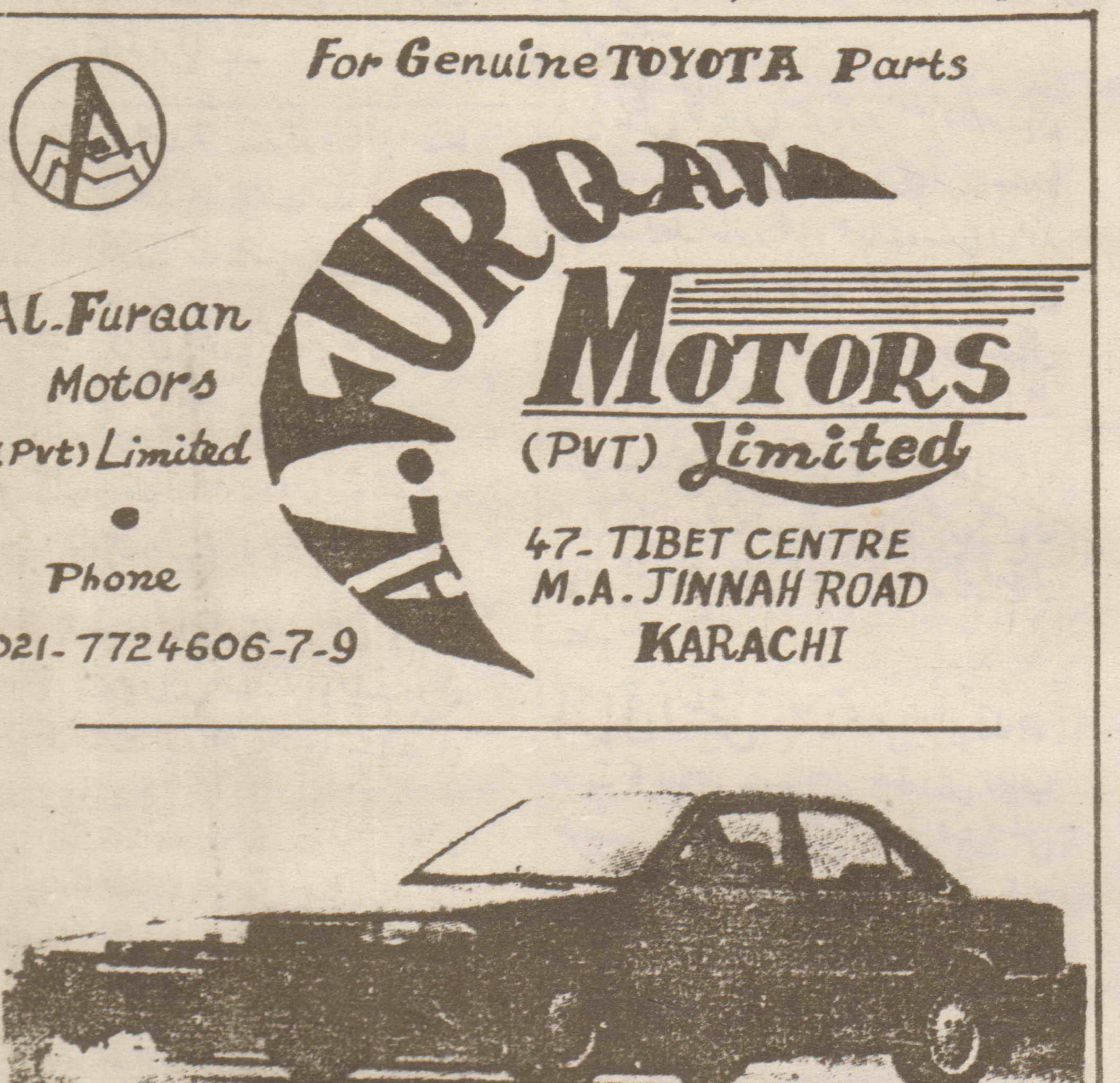

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 26 مارچ-1998ء
موسم : خوشگوار ہے
درجہ حرارت کم از کم 18 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 29 درجے سنٹی گریڈ

عالمی خبریں

یمن کے سابق وزیر اعظم سمیت 5-افراد کو ان کی غیر موجودگی میں سزائے موت سنائی گئی ہے۔ سزا پانے والے سعودی عرب' اومان' برطانیہ اور مصر میں مقیم ہیں۔

امریکی صدر بل کلنٹن گھانا کے دارالحکومت عکرہ پہنچے تو سیکورٹی کے تمام انتظامات دھرے کے دھرے رہ گئے۔ دھکم پیل میں لوگ صدر کلنٹن کے ہاتھ چومنے لگے۔ صدر کلنٹن بوسہ بازی سے اتنے تنگ آ گئے کہ ایک عقیدت مند کے منہ پر گھونسہ مار دیا اور نفرت سے کہا "بس کرو یا گلو بس کرو"

بھارت کے وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے وزیر اعظم محمد نواز شریف کے پیغام تہنیت کے جواب میں پاکستان کے ساتھ تعمیری اور مستقل بنیاد پر بات چیت دوبارہ شروع کرنے پر رضامندی کا اظہار کیا ہے۔

بھارت کے صدر کے آر نارائن نے کہا ہے کہ تیسرے ملک کی مداخلت کے بغیر ہمسایہ ممالک سے مذاکرات کے لئے تیار ہیں۔

بھارت کی نئی ایٹمی پالیسی پر عالمی سطح پر تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔

تاجکستان میں اسلام پسندوں نے 20 فوجی ہلاک کر دیئے ہیں۔

متحدہ عرب امارات میں پاکستانی باشندوں پر پابندیوں میں اضافہ کر دیا گیا ہے دوبئی پولیس کا کہنا ہے کہ اکثر پاکستانی منشیات کی سمگلنگ میں ملوث ہیں۔

لیبیا کے خلاف پابندیاں برقرار رہیں گی۔ اس کا اعلان اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے طویل بحث کے بعد کیا ہے۔ طیاروں کی پرواز' بیرون ملک اثاثے منجمد اور تیل پیدا کرنے والے اہم آلات کی فراہمی پر پابندیاں برقرار رہیں گی۔ بحرین نے لیبیا کے خلاف پابندیاں فوری طور پر ختم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

بنگال میں ہولناک طوفان سے سو سے زائد افراد ہلاک ہو گئے ہیں تین گاؤں مکمل طور پر تباہ ہو گئے ہیں ہوا کی رفتار دو سو کلو میٹر فی گھنٹہ ریکارڈ کی گئی ہے۔

...کعبہ کی تقریب 29 مارچ کو ہوگی۔

ملکی خبریں

کراچی میں متحدہ قومی موومنٹ کی اپیل پر شہر بھر میں ہڑتال رہی اور مکمل طور پر کاروبار بند رہا۔ متعدد علاقوں میں ہنگامے اور فائرنگ ہوئی۔ بعض حساس علاقوں میں غیر اعلانیہ کرفیو کا سماں رہا۔ دو پولیس اہلکاروں سمیت 8-افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ آئل ٹینکر کو نذر آتش کر دیا گیا۔ شہر میں پبلک ٹرانسپورٹ کم رہی' بینکوں' مالیاتی اداروں اور بعض تعلیمی اداروں میں بھی تالے پڑے رہے۔ بلدیہ ٹاؤن' محمود آباد' برنس روڈ لانڈھی اور کورنگی میں ہنگامہ آرائی ہوئی۔ پولیس اور رینجرز کی گاڑیاں گشت کرتی رہیں۔ ایم کیو ایم اور دیگر سیاسی و مذہبی تنظیموں کے 120-افراد گرفتار کر لئے گئے ہیں کراچی کے بعض امتحانی سنٹروں میں میٹرک کا پرچہ نہ ہو سکا۔

وزیر اعظم پاکستان محمد نواز شریف نے سعودی عرب کے شاہ فہد سے خصوصی ملاقات کی۔ وزیر اعظم نے عمرہ ادا کیا اور روضہ رسولؐ پر حاضری دی۔ سیکرٹری خارجہ نے کہا ہے کہ وزیر اعظم پاکستان مالی امداد لینے کے لئے سعودی عرب نہیں گئے۔

میڈیکل کالجوں میں کوٹہ سسٹم کو لاہور ہائی کورٹ نے غیر اسلامی اور غیر آئینی قرار دے دیا ہے۔ یہ فیصلہ معذور طلباء' اساتذہ کے بچوں اور پسماندہ علاقوں کے طالب علموں پر لاگو نہیں ہو گا۔ ان تین درجہ بندیوں کے سوا میڈیکل کالجوں میں تمام نشستوں پر اوپن میرٹ پر داخلے ملیں گے۔ فیصلہ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ داخلوں میں لڑکے اور لڑکیوں کے درمیان محض جنس کی بنیاد پر امتیاز غیر قانونی' غیر آئینی اور غیر اسلامی ہے۔

بلدیاتی الیکشن عشرہ محرم الحرام کے بعد ہونے کا امکان ہے۔ اس سلسلہ میں پنجاب حکومت نے چیئرمین الیکشن اتھارٹی مسٹر جسٹس ملک قیوم سے رابطہ کیا ہے۔ مسٹر جسٹس ملک قیوم وسط مئی میں بلدیاتی انتخابات کرانے پہ رضامند ہو گئے ہیں یاد رہے پنجاب میں بلدیاتی انتخابات دوسری مرتبہ ملتوی ہو رہے ہیں۔

واپڈا کے تمام ڈسٹری بیوشن' ٹرانسمشن اور جنریشن سسٹم (ماسوائے ہائیڈل) کا کنٹرول 15-اپریل تک ایک نئے ادارے "پیپکو" کے سپرد کر دیا جائے گا۔ واپڈا کے ایک لاکھ 60 ہزار میں سے ایک لاکھ سے زائد ملازمین کی خدمات بھی نئے ادارے کے سپرد ہوں گی۔ "پیپکو" کا صدر دفتر ایوان اقبال میں قائم کیا جا رہا ہے۔

وفاقی سیکرٹری وزارت تعلیم نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ نئی تعلیمی پالیسی میں طلباء یونینوں پر پابندی نہیں لگائی جائے گی۔

سابق چیف جسٹس آف پاکستان سید سجاد علی شاہ نے کہا ہے کہ وزیر اعظم محمد نواز شریف نے اپنے خلاف مقدمات کی سماعت رکوانے کے لئے میرے پاؤں پکڑ لئے تھے۔ اور ہر قیمت پر مجھے خریدنے کی کوشش کی تھی۔ مجھے اعلیٰ عہدوں کی پیشکش کی گئی مگر میں نے آئین کو سامنے رکھا۔ وزیر اعظم نے کہا تھا کہ مقدمات کی سماعت روک دیں تو ہم اکٹھے چل سکتے ہیں۔ سابق چیف جسٹس نے کہا کہ حکومت مجھے ہتھکڑی لگانا چاہتی ہے تو میں انصاف کرنے کے "جرم" میں جیل جانے کو تیار ہوں۔

پروفیسر علامہ طاہر القادری جو پاکستان عوامی اتحاد اور پاکستان عوامی تحریک کے سربراہ ہیں نے کہا ہے کہ ایک وقت تھا کہ نواز شریف مجھے امام مہدی بھی ماننے کے لئے تیار تھے۔ مجھ سے بہتر کوئی انہیں نہیں جانتا۔ وہ ضیاء الحق کی طرح آمر مطلق بننے کے لئے اقتدار کے راستے سے تمام رکاوٹیں ختم کر رہے ہیں میاں شریف کی تحریری درخواست پر اتفاق مسجد کا میں خطیب بنا تھا جب نواز شریف وزیر اعلیٰ تھے تو مجھے کئی پیشکشیں کی گئیں جو میں نے قبول نہ کیں۔

20 کلو گرام آٹے کے تھیلے عید کے موقع پر سو سو روپے میں لاہور ڈویژن میں فروخت کئے جائیں گے۔

سیمنٹ فیکٹریوں کے مالکان نے سیمنٹ کی قیمتوں میں زبردست اضافہ کر دیا ہے۔ اب سیمنٹ کی بوری 240 روپے سے تجاوز کر گئی ہے۔ چند روز قبل سیمنٹ کی بوری کی قیمت 210 روپے تھی۔

ذی الحج کا چاند توقع ہے کہ 29 مارچ کو نظر آئے گا۔

کرکٹ پاکستان نے زمبابوے کو دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے آخری میچ میں 3 وکٹوں سے ہرا کر ٹیسٹ سیریز جیت لی ہے۔

محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ ملک چلانے کی پوری صلاحیت رکھتی ہوں۔ اب اقتدار میں آئی تو بہت سے کام کروں گی۔

حکیم محمد سعید نے ایک ٹی وی چینل پر انٹرویو دیتے ہوئے کہا ہے کہ دوپہر کا کھانا بالکل غلط ہے۔ بلکہ شرعاً غلط ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ صبح کا ناشتہ اتنا اچھا کرو کہ شام تک کام کرتے رہو۔ انہوں نے کہا کہ دوپہر کا کھانا سائنس کی رو سے بھی غلط ہے۔

شیئرز و غیر ملکی کرنسی کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
ڈالر ٹچ
آفس A-6 گیلری نمبر 4 ریکس سٹی پلازہ ستیانہ روڈ فیصل آباد
فون دفتر 730288 رہائش 726524
موبائل 0300-661524
پروپرائیٹر ملک عبدالصمد

PIM's STUDIO
معیاری فوٹوگرافی جدید آلات سے اپنی زندگی کے یادگار لمحات محفوظ کرنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں
B-64 دوکان نمبر 3 لالہ رخ واہ کینٹ

SUZUKI Sales Service Parts
تمام سوزوکی گاڑیاں
SUNDAY OPEN
MINI MOTORS
AUTHORISED A. CLASS DEALERS OF PAK SUZUKI MOTOR CO. LTD.
54 - Industrial Area, Gulberg III, Lahore, Tel. 5712119-877864

نیشنل کالج برائے کمپیوٹر اسٹڈیز - ربوہ
ملازمت پیشہ / کاروباری اور ایسے تمام افرد کے لیئے جو صبح وقت نہیں نکال سکتے، شام کے وقت مورخہ یکم اپریل 98ء سے کمپیوٹر کے ڈپلومہ DWA کی ایک خصوصی کلاس شروع ہو رہی ہے۔ داخلہ کی آخری تاریخ 30 مارچ ہے۔ مزید معلومات بذریعہ فون نمبر 212034 یا کالج واقع 23۔ شکور پارک - ربوہ آکر حاصل کی جا سکتی ہیں۔